# ماڈل پرچہ جات

## وفاق المدارس السّلفیہ پاکستان

## شهادة العالمية

(السنة الثانية)......سال دوم


دفتر وفاق المدارس السّلفیہ پاکستان، پوسٹ آفس جامعہ سلفیہ، فیصل آباد

041-8780274-8780374

# ھدایات برائے
# ماڈل پرچہ جات

کسی بھی نظامِ تعلیم کی اساس، اس کا امتحانی نظام ہوتا ہے۔ اسی لیے ادارہ وفاق المدارس السّلفیہ پاکستان ہمہ وقت اپنے نونہالوں کی تعلیم وتربیت اور دورِ جدید کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ممکنہ اصلاحات وجدت اور امتحانی نظام کو مزید بہتر بنانے کے لیے کوشاں رہتا ہے۔ چنانچہ ادارہ نے امتحانات میں سوالات کا اسلوب علمی ومعیاری اور آسانی سے سمجھ آنے والا عام فہم بنایا ہے مزید جدید رجحانات کے مطابق معروضی سوالات کو بھی مستقل شاملِ امتحانات کر دیا ہے۔

لٰہذا ادارہ نے نمونے کے طور پر ماڈل پرچہ جات تیار کیے ہیں۔ ماڈل پرچہ جات کو مدِنظر رکھتے ہوئے درج ذیل ہدایات کی روشنی میں امتحانات کی تیاری کریں:

(1) امتحانات میں ہر مضمون کو دو حصوں میں (حصہ انشائیہ 70% فیصد اور حصہ معروضی 30% فیصد) تقسیم کیا گیا ہے جبکہ معروضی حصہ لازمی ہے۔

(2) امیدوار مکمل پرچہ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے گا اور اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

(3) تمام پرچہ جات کا دورانیہ 3 گھنٹے ہوگا۔

(4) وفاق المدارس السّلفیہ پاکستان سے جاری کردہ نصاب اور ہدایات کو مدنظر رکھتے ہوئے امتحانات کی تیاری کریں۔

(5) درج ذیل نکات بطورِ خاص ملحوظ رکھیں:

(1) پرچہ مکمل نصاب سے ہوگا لہٰذا نصاب مکمل پڑھیں (2) پرچہ حل کرنے کا طریقہ واسلوب سیکھتے ہوئے عملی مشق کریں۔

(3) کتاب اور صاحب کتاب کا منہج واسلوب (4) ترجمہ اور اس کا اسلوب (5) الفاظ ومعانی (6) تشریح ومفہوم کا طریقہ کار۔

(7) اعراب ووجہ اعراب اور صیغے (8) تراکیب نحویہ وصرفیہ (9) مشقوں کا حل تحریری وشفوی (10) مقصودِ مفسر ومحدث۔

(11) اصولی فنون کی تطبیق (12) دراسۃ الاسانید اور راویوں کا تعارف۔

(13) تعریفات، اقسام، امثلہ، احکام، اصطلاحات، تطبیقات، فروق، دلائل، راجح اقوال۔

(14) اختیاری مضامین کی تیاری کا بھی اہتمام کریں۔

**اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی وناصر ہو۔ آمین**

**وفاق المدارس السلفیة پاکستان**

بسم الله الرحمن الرحيم

وفاق المدارس السلفية باكستان　　　　المادة : التفسير وأصوله

امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الثانية)　　　　ورقة الامتحان النموذجي

الزمن : 3 ساعات　　　　للطلبة　　　　الدرجات : 100

المنهج المقرر: فتح القدير (جزء عم و تبارك) التفسير والمفسرون (من البداية إلى آخر الفصل الثاني من الباب الثالث)

ملحوظة: امیدوار مکمل پرچہ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے۔ اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

---

**حصہ انشائیہ** (الدرجات:70)

## ( التفسير )

ملحوظة: حصہ انشائیہ تفسیر سے تین سوالات حل کریں۔ ہر سوال 14 نمبر کا ہے۔

السؤال الأول : درج ذیل آیات وعبارت کا ترجمہ وتشریح کریں اور خط کشیدہ کے صیغے حل کریں۔

(وَ لَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَ جَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ-وَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ-وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ-اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا) أي: صوتا كصوت الحمير عند أول نهيقها وهو أقبح الأصوات وقوله "لها" في محل نصب على الحال أي كائنا لها لأنه في الأصل صفة فلما قدمت صار حالا وقال عطاء: الشهيق هو من الكفار عند إلقائهم في النار وجملة (وَّ هِيَ تَفُوْرُ) في محل نصب على الحال أي: والحال أنها تغلي بهم غليان المرجل ومنه قول حسان:

تركتم قدركم لا شيء فيها　　　　وقدر الغير حـامية تفور

السؤال الثاني: ترجمہ کریں اور صاحب کتاب کے اسلوب پر تفسیر کریں نیز بتائیں یہ آیات کس کے بارے میں نازل ہوئیں؟

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ -وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ -وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ -هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ بِنَمِيْمٍ -مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ-عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ-

السؤال الثالث: درج ذیل آیات کا ترجمہ کریں اور شانِ نزول تحریر کریں۔

عَبَسَ وَ تَوَلّٰۤى-اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى-وَ مَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰۤى-اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى-اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى-فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى-وَ مَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى-وَ اَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى-وَ هُوَ يَخْشٰى-فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى-كَلَّاۤ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ-

السؤال الرابع: سورۃ اخلاص کا ترجمہ، فضائل اور شانِ نزول بیان کرتے ہوئے توحید باری تعالیٰ پر مختصر وجامع نوٹ لکھیں۔

## (أصول التفسير)

ملحوظة: حصہ انشائیہ اصولِ تفسیر سے دو سوالات حل کریں۔ ہر سوال 14 نمبر کا ہے۔

السؤال الأول : تفسیر وتاویل کا لغوی واصطلاحی مفہوم واضح کرتے ہوئے دونوں کا باہمی فرق بالامثلہ تحریر کریں۔

السؤال الثاني : مفسرین صحابہ کرامؓ کے نام درج کریں اور کوئی سے دو کا جامع تعارف قلمبند کریں۔

السؤال الثالث: تفسیر بالماثور اور تفسیر بالرائے کی وضاحت کریں نیز تفسیر بالرائے جائز کی دو کتابوں کے نام مع مؤلفین لکھیں۔

وفاق المدارس السلفية باكستان — المادة : التفسير وأصوله

امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الثانية) — ورقة الامتحان النموذجي

الزمن : 3 ساعات — للطلبة — الدرجات : 100

## حصہ معروضی (الدرجات:30)

ملحوظة: حصہ معروضی لازمی ہے۔

## (التفسير)

**السؤال الأول : درج ذیل کے مختصر جوابات دیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔**

(1) سورة الملک کے دو نام اور کوئی ایک فضیلت تحریر کریں۔ (2) سورة الكافرون کی تلاوت کے دو مواقع لکھیں۔ (3) ترجمہ کریں: تمنى رجال أن أموت وان أمت * فتلك سبيل لست فيها بأوحد۔ (4) " الذي خلق سبع سموات طباقا" میں "طباقا" کیوں منصوب ہے؟ (5) معوذتین کی دو فضیلتیں قلمبند کریں۔

**السؤال الثاني : درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔**

(1) سورة النصر کا دوسرا نام سورة التوديع ہے۔ (2) ود، سواع، یغوث، یعوق اور نسر قوم نوح علیہ السلام کے بتوں کے نام ہیں۔ (3) "إنه لقول رسول كريم * ذي قوة عند ذي العرش مكين" میں رسول سے مراد جبریل علیہ السلام ہیں۔ (4) لیلۃ القدر ماہ شعبان اور ماہ رمضان دونوں میں آتی ہے۔ (5) "إنا بلونهم كما بلونا أصحب الجنة" میں "هم" ضمیر سے مراد اہل مکہ ہیں۔ (6) سورة النازعات بالاتفاق مکی ہے۔ (7) جنات کے جنت میں داخل ہونے میں صحابہ و تابعین میں اختلاف ہے۔ (8) سب سے پہلے رسول نوح علیہ السلام تھے۔ (9) سورة الحاقہ سے ثابت ہوتا ہے کہ جہنم پر اٹھارہ فرشتے مقرر ہیں۔ (10) "ملك الناس" ترکیب میں بدل ہے۔

## (أصول التفسير)

**السؤال الأول : درج ذیل کے مختصر جوابات دیں۔ کل نمبر 05 ہیں۔**

(1) قانون الترجيح في الرأي کیا ہے نوٹ کریں۔ (2) شیخ رشید رضا کا کعب الاحبار پر اتہام اور اس کا جواب نوٹ کریں۔
(3) مجاہد بن جبر رحمہ اللہ اور عطاء بن ابی رباح رحمہ اللہ پر مختصر نوٹ لکھیں۔ (4) ترجمہ تفسیریہ کی شروط نوٹ کریں۔
(5) تفسیر ابن کثیر کے اسلوب و طریقہ تالیف پر نوٹ لکھیں۔

**السؤال الثاني : درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 05 ہیں۔**

(1) خطوات تفسیر میں پانچواں خطوہ تفسیر عقلی اور تفسیر نقلی کا اختلاط ہے (جس کا امتداد عصر عباسی سے عصر حاضر تک ہے)۔

(2) صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا تفسیر کی بجائے احکام میں اختلاف زیادہ تھا۔

(3) سعید بن المسیب رحمہ اللہ نے قتادہ بن دعامہ السدوسی رحمہ اللہ کو کہا: "ما كنت أظن أن الله خلق مثلك"۔

(4) امام زرکشی رحمہ اللہ کی تصریح کے مطابق تفسیر میں صحابہ کے مابین تعارض کے وقت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول مقدم ہوگا۔

(5) نبی ﷺ نے پورے قرآن کے معانی بیان کر دیے تھے۔

وفاق المدارس السلفية باكستان — المادة: التفسير

امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الثانية) — ورقة الامتحان النموذجي

الزمن: 3 ساعات — للطالبات — الدرجات: 100

المنهج المقرر: فتح القدير (جزء عمّ)

ملحوظة: امیدوار مکمل پرچہ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے۔ اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

## حصہ انشائیہ (الدرجات:70)

ملحوظة: حصہ انشائیہ تفسیر سے کوئی سے پانچ سوالات حل کریں۔ ہر سوال 14 نمبر کا ہے۔

السؤال الأول: درج ذیل عبارت پر اعراب لگائیں، ترجمہ کریں اور مفہوم واضح کریں۔

قوله: (عم يتساءلون) أصله: عن ما، فأدغمت النون في الميم لأن الميم تشاركها في الغنة، كذا قال الزجاج، وحذفت الألف ليتميز الخبر عن الاستفهام، وكذالک فيم و مم ونحو ذلک. والمعنى: عن أي شيئ يسأل بعضهم بعضا۔

السؤال الثاني: درج ذیل آیات کا ترجمہ اور تفسیر تحریر کریں نیز خط کشیدہ الفاظ کے صیغے حل کریں۔

فَأَمَّا مَن طَغَىٰ(37) وَآثَرَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا(38) فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَىٰ(39) وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ(40) فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَىٰ (41)۔

السؤال الثالث: معوذتین کا ترجمہ اور ان کے فضائل پر جامع نوٹ لکھیں۔

السؤال الرابع: درج ذیل آیات کا ترجمہ و تفسیر قلمبند کریں۔

وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ (1) وَطُورِ سِينِينَ (2) وَهَٰذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ (3) لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ(4)

السؤال الخامس: سورة النبأ اور سورة التكوير کی روشنی میں قیامت کے منظر پر جامع نوٹ لکھیں۔

السؤال السادس: سورۃ لہب کا ترجمہ اور تفسیر صاحب کتاب کے اسلوب کی روشنی میں کریں۔

## حصہ معروضی (الدرجات:30)

ملحوظة: معروضی حصہ لازمی ہے۔

السؤال الأول: درج ذیل میں سے چار کے مختصر جوابات دیں۔ کل نمبر 16 ہیں۔

(1)"إنا أعطيناك الكوثر" کا ترجمہ کریں اور بتائیں کہ اس سے کیا مراد ہے؟(2)"والسماء ذات الرجع - والأرض ذات الصدع" کا ترجمہ لکھیں۔(3)هُمَزَة ، لُمَزَة ، الحُطَمَة ، مُؤصَدَة کے معانی لکھیں۔(4)"حتى تأتيهم البينة. رسول من الله" میں "رسول" ترکیب میں کیا بن رہا ہے؟(5)"كلا لئن لم ينته لنسفعا بالناصية - ناصية كاذبة خاطئة" ترجمہ کریں اور بتائیں یہاں کون مراد ہے؟

السؤال الثاني: درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) نشان لگائیں۔ کل نمبر 14 ہیں۔

(1)سورة العاديات کی دس آیات ہیں۔(2)سورة الاخلاص مدنی سورت ہے۔(3)سورة النصر قرآن مجید کی سب سے چھوٹی سورت ہے۔(4)"ترميهم بحجارة من سجيل" میں ابرہہ کا لشکر مراد ہے۔(5)سب سے پہلی وحی میں چھ آیات نازل ہوئیں۔(6)وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ شاہد سے مراد جمعہ اور مشہود سے مراد عرفہ کا دن ہے۔(7)سورة النبأ کا دوسرا نام سورة عم يتساءلون ہے۔

وفاق المدارس السلفية باكستان — المادة:الحديث ومصطلحه

امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الثانية) — ورقة الامتحان النموذجي

الزمن : 3 ساعات — للطلبه — الدرجات : 100

المنهج المقرر: صحيح الإمام البخاري رحمه الله (كامل) السنة ومكانتها في التشريع الإسلامي (كامل)

ملحوظة: امیدوار مکمل پرچہ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے۔ اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

---

**حصہ انشائیہ** (الدرجات:70) ملحوظة : حصہ انشائیہ حدیث سے تین سوالات حل کریں۔ ہر سوال کے 14 نمبر ہیں۔

## (حديث)

السؤال الأول : درج ذیل احادیث پر اعراب لگائیں، ترجمہ کریں اور ہر ایک سے دو دو مسائل کا استنباط کریں۔

(1) لا تكحل،قد كانت إحداكن تمكث في شر أحلاسها أو شر بيتها، فإذا كان حول فمر كلب، رمت ببعرة،فلا حتى تمضي أربعة أشهروعشر۔ (2) يدخل الجنة من أمتى سبعون ألفا بغيرحساب هم الذين لا يسترقون ولا يتطيرون ولا يكتوون وعلى ربهم يتوكلون۔ (3) اللهم حوالينا ولا علينا اللهم على الاكام والجبال والآجام والظراب والأودية ومنابت الشجر۔

السؤال الثاني : (الف) درج ذیل سوالات میں سے تین کے مختصر جوابات تحریر کریں۔

(1) صحیح البخاری کا مکمل نام بیان کریں۔ (2) امام بخاری کی تقطیع حدیث سے کیا فوائد حاصل ہوتے ہیں؟

(3) صحیح البخاری کی احادیث کی تعداد ذکر کریں۔ (4) صحيح على شرط الصحيحين کا کیا مطلب ہے؟

(5) حماد بن سلمہ سے امام بخاری نے اصول میں روایت کیوں نہیں لی؟

(ب) درج ذیل تین ابواب کا ترجمہ کرتے ہوئے مسائل کی وضاحت کریں۔

(1) باب وجوب عيادة المريض (2) باب الخبز المرقق والأكل على الخوان والسفرة

(3) باب الغنى غنى النفس (4) باب من نوقش الحساب عذب.

السؤال الثالث: عصر حاضر میں درج ذیل احادیث پر اٹھائے جانے والے اعتراضات اور ان کا تفصیلی جائزہ نوٹ کریں۔

(1) حضرت موسیٰ علیہ السلام کے کپڑوں کو پتھر کا لے کر بھاگ جانا۔ (2) آپ ﷺ کا ایک رات میں اپنی تمام ازواج مطہرات سے ازدواجی تعلقات قائم کرنا۔ (3) نبی اکرم ﷺ کا کچھ لوگوں کو اونٹنی کا پیشاب پینے کا حکم دینا۔

السؤال الرابع: درج ذیل ابواب واحادیث کا ترجمہ کریں اور مناسبت کی وضاحت کریں۔

(1) "باب من لا يتوضأ من الشک حتى يستيقن"

عن عباد بن تميم عن عمه أنه شكا إلى رسول اللهﷺ الرجل الذي يخيل إليه أنه يجد الشيء في الصلاة فقال:لا ينفتل حتى يسمع صوتا أويجد ريحا۔

(2) "باب إثم الغادرللبروالفاجر"

عن عبد الله عن النبي ﷺ قال: لكل غادرلواء يوم القيامة يعرف به".

(3) "باب القضاء والفتيا في الطريق"

عن أنس بن مالك رضي الله عنه قال:بينما أنا والنبيﷺ خارجان من المسجد فلقينا رجل عند سدة المسجد فقال:يا رسول اللهﷺ متى الساعة قال النبيﷺ ما أعددت لها ؟ ". فكأن الرجل استكان، ثم قال : يا رسول الله، ما أعددت لها كبير صيام ولا صلاة ولا صدقة، ولكني أحب الله ورسوله.

قال : " أنت مع من أحببت "۔

بسم الله الرحمن الرحيم

07

وفاق المدارس السلفية باكستان | المادة:الحديث ومصطلحه
امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الثانية) | ورقة الامتحان النموذجي
الزمن : 3 ساعات | للطلبه | الدرجات : 100

## السنة ومكانتها

**ملحوظة: حصہ انشائیہ "السنہ ومکانتها" سے دو سوالات حل کریں۔ ہر سوال کے 14 نمبر ہیں**

**السؤال الأول:** کیا قبائلی عصبیت، فقہی اور سیاسی اختلافات کی بنا پر احادیث وضع کی گئی تھیں؟ دلائل وامثلہ سے واضح کریں۔

**السؤال الثاني:** امام زہری رحمہ اللہ کے اخلاق، وسعتِ علم، بنوامیہ سے تعلق اور علماء کی ان سے متعلق تعریف ذکر کریں۔

**السؤال الثالث:** گولڈ زیہر اور احمد امین کے محدثین وحدیث سے متعلق اہم افتراءات کا تذکرہ اور جائزہ نوٹ کریں۔

---

**حصہ معروضی** (الدرجات:30) **ملحوظة: معروضی حصہ لازمی ہے۔**

## (حديث)

**السؤال الأول : مختصر جوابات تحریر کریں۔ کل نمبر 10 ہیں۔**

(1) وضوء میں اعضاء کو تین سے زائد مرتبہ دھونے کا کیا حکم ہے؟ (2) بغیر وضوء کے قرآن مجید کو چھونے کا کیا حکم ہے؟

(3) امام بخاری رحمہ اللہ کی "صحیح البخاری" کے علاوہ تین تالیفات کا ذکر کریں۔ (4) "کتاب التوحید" جو صحیح البخاری کے آخر میں ہے اس کے کوئی تین ابواب ذکر کریں۔ (5) کن حالات میں اکیلی ایک ہی عورت کی گواہی قبول کرلی جاتی ہے۔

**السؤال الثاني : درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔**

(1) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فرمان (نعم البدعة هذه) سے مراد عرفی بدعت ہے۔ (2) مدینہ منورہ کیلئے نبی اکرم ﷺ نے مکہ کی بہ نسبت دگنی برکت کی دعا کی۔ (3) (فان غم عليكم فاقدروا له) کا مطلب ہے کہ اگر چاند نظر نہ آئے تو اندازہ لگا سکتے ہیں۔ (4) حائضہ خاتون جب حج یا عمرہ کیلئے میقات سے گزرے تو اس حالت میں نیت نہ کرے۔ (5) امام دار قطنی رحمہ اللہ نے صحیح بخاری کی سو کے قریب احادیث کو ضعیف قرار دیا ہے۔

## السنة ومكانتها

**السؤال الأول : مختصر جوابات تحریر کریں۔ کل نمبر 05 ہیں۔**

(1) مذہبِ مالک کے اصول نوٹ کریں۔ (2) نسخ الكتاب بالسنة کی کوئی مثال ذکر کریں۔ (3) الكذب في الحديث کیسے شروع ہوا؟ (4) الأحاديث المشتهرة على الألسنة پر تین کتابوں کے نام لکھیں۔ (5) علامات الوضع في السند نوٹ کریں۔

**السؤال الثاني : درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 05 ہیں۔**

(1) امام شافعی رحمہ اللہ نے بعض منکرین حدیث کے شبہات پر رد کیا ہے۔ (2) قرون اولیٰ میں ظالم مسلمان حکمرانوں کی ایماء پر بے شمار احادیث گھڑی گئیں۔ (3) امام زہری رحمہ اللہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی کوئی حدیث روایت نہیں کی۔

(4) محدثین احادیث کو قبول کرنے سے قبل ان کو عقل پر ضرور پرکھتے تھے۔ (5) "السنة ومكانتها" کے مؤلف کا نام حسن بن مصطفیٰ ہے۔

وفاق المدارس السلفية باكستان — المادة :الحديث ومصطلحه

امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والاسلامية (السنة الثانية) — ورقة الامتحان النموذجي

الزمن : 3 ساعات — للطالبات — الدرجات : 100

المنهج المقرر:صحيح الإمام البخاري رحمه الله (الجزء الثاني)

نزهة النظر شرح نخبة الفكر (من بداية مبحث الناسخ والمنسوخ إلى نهاية الكتاب)

ملحوظة:امیدوار مکمل پرچہ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے۔اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

---

**حصہ انشائیہ** (الدرجات:70) **(حديث)**

**ملحوظة : حصہ انشائیہ حدیث سے تین سوالات حل کریں۔ہر سوال کے 14 نمبر ہیں۔**

**السؤال الأول :** درج ذیل احادیث پر اعراب لگائیں، ترجمہ و تشریح کریں اور ہر ایک سے دو دو فقہی مسائل بیان کریں۔

1. أن تطعنوا في إمارته فقد كنتم تطعنون في إمارة أبيه من قبل وايم الله إن كان لخليقا للإمارة۔
2. خير نساء ركبن الإبل صالح نساء قريش أحناه علىٰ ولد في صغره وأرعاه علىٰ زوج في ذات يده۔
3. تزوج النبيﷺعائشة وهي بنت ست سنين وبنىٰ بها وهي بنت تسع ومكثت عنده تسعا۔

**السؤال الثاني (الف) درج ذیل تین سوالات کے جوابات دیں۔**

(1) صحیح البخاری کی (كتاب الإكراه) میں کن مسائل پر روشنی ڈالی گئی ہے؟(2) حدیث (الفتنة من قبل المشرق) سے کیا مراد ہے؟(3) فتن کے دور میں لوگوں میں رہنا افضل ہے یا الگ ہو جانا؟(4) عصر حاضر میں کیا شرعی حاکم موجود ہیں؟ ان کی معروف میں اطاعت کا کیا حکم ہے؟(5) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی کنیت لکھیں۔

**(ب) درج ذیل تین ابواب کی وضاحت کریں۔**

(1)باب شهود الملائكة بدرا — (2)باب منزل النبيﷺ يوم الفتح

(3)باب إلقاء النذر العبد إلى القدر — (4)باب إثم القاطع ۔

**السؤال الثالث :** درج ذیل احادیث کا ترجمہ اور ان پر اٹھائے جانے والے اعتراضات کا علمی جائزہ پیش کریں۔

1. ائتوني اكتب لكم كتابا لا تضلوا بعدي ۔
2. سُحر النبيﷺ حتىٰ كان يُخيل إليه أنه يفعل الشيئ وما يفعله ۔
3. إن المراة خلقت من ضلع وإن أعوج شيئ في الضلع أعلاه فإن ذهبت تقيمه كسرته وإن تركته لم يزل أعوج فاستوصوا بالنساء ۔

**السؤال الرابع :** درج ذیل احادیث کا ترجمہ کریں، معنی و مفہوم واضح کریں نیز بتائیں کس کتاب کے ابواب کے تحت لائی گئی ہیں؟

(1)لا يأتي زمان إلا الذى بعده شر منه ۔

(2)صعد النبيﷺ ذات يوم المنبر فقال:لا تسألوني عن شيء إلا بينت لكم ۔

(3)إنما أنا بشر وإنكم تختصمون إلي ولعل بعضكم أن يكون ألحن بحجته من بعض فأقضي نحو ماأسمع فمن قضيت له بحق أخيه شيئا فلا يأخذه فإنما أقطع له قطعة من النار.

(4)فما جاءک من هذا المال وأنت غير مشرف ولا سائل فخذه وإلا فلا تتبعه نفسك ۔

بسم الله الرحمن الرحيم

وفاق المدارس السلفية باكستان — المادة: الحديث ومصطلحه

امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الثانية) — ورقة الامتحان النموذجي

الزمن: 3 ساعات — للطالبات — الدرجات: 100

## مصطلح الحديث

ملحوظة: حصہ انشائیہ مصطلح الحدیث سے دو سوالات حل کریں۔ ہر سوال کے 14 نمبر ہیں۔

السؤال الأول: ترجمہ کریں اور مفہوم واضح کریں۔

" المعلل وهو من أغمض أنواع علوم الحديث وأدقها ولا يقوم به إلا من رزقه الله تعالى فهما ثاقبا وحفظا واسعا ومعرفة تامة بمراتب الرواة وملكة قوية بالأسانيد والمتون ولهذا لم يتكلم فيه إلا القليل من أهل هذا الشان".

السؤال الثاني: درج ذیل میں سے چار کی وضاحت کریں اور ہر ایک کی مثال بھی دیں۔

(1) الوجادة (2) العلو النسبي (3) تعريف الصحابى (4) سوء الحفظ (5) مجهول الحال

السؤال الثالث: اصطلاحات کی تعریفات کر کے فرق واضح کریں۔ (1) معضل اور منقطع (2) مرسل خفی اور مدلس

---

حصہ معروضی (الدرجات: 30) (حديث) ملحوظة: معروضی حصہ لازمی ہے۔

السؤال الأول: مختصر جوابات تحریر کریں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) ابن اخطل کو قتل کرنے کا حکم کیوں دیا گیا؟ (2) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ جملہ کس موقع پر ادا کیا "إن أبا بكر رجل أسيف"؟ (3) ابو ذر رضی اللہ عنہ کا اکتناز المال کے بارے میں کیا موقف تھا؟ (4) نکاح متعہ کب حرام کیا گیا؟ (5) "اشتمال الصمّا" لباس میں ممنوعہ کیفیت کیا ہے؟ وضاحت کریں۔

السؤال الثانی: درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) نشان لگائیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔

(1) ام ھانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہ کا نام ھند ہے۔ (2) اصحاب صفہ کی عام تعداد تیس سے ستر تھی۔ (3) معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا تعلق قبیلہ بنو عمرو بن عوف سے تھا۔ (4) فاطمہ بنت اسد رضی اللہ عنہا سب سے پہلی ہاشمی خاتون ہیں جن کا نکاح ہاشمی مرد سے ہوا۔

(5) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کعبہ میں پیدا ہوئے۔ (6) "باب في ترك الحيل" میں امام بخاری رحمہ اللہ "إنما الأعمال بالنيات" والی حدیث لائے ہیں۔ (7) عقیقہ میں بھی قربانی والی شروط ہیں۔ (8) صحیح بخاری میں سب سے آخر میں "كتاب التوحيد" ہے۔

(9) الكيّ: وہ طریقہ علاج ہے جسے شریعت نے پسند نہیں کیا۔ (10) صحیح قول کے مطابق خلع بھی طلاق ہی ہوتی ہے۔

## مصطلح الحديث

السؤال الأول: مختصر جوابات تحریر کریں۔ کل نمبر 05 ہیں۔

(1) حكم المرسل نوٹ کریں۔ (2) المخضرمون کسے کہتے ہیں؟ (3) ليس كل جرح جارح يُقبل مفہوم واضح کریں۔ (4) مراتبِ تعدیل نوٹ کریں۔ (5) المدرج کی مثال کے ساتھ وضاحت کریں۔

السؤال الثاني: درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) نشان لگائیں۔ کل نمبر 05 ہیں۔

(1) "الفائق في غريب الحديث" کے مؤلف امام ابو عبید القاسم بن سلام رحمہ اللہ ہیں۔ (2) إمام يعقوب بن شيبة رحمه الله ائمہ علل الحدیث میں سے ہیں۔ (3) مختلط راوی کی روایت میں اگر شبہ ہو کہ اختلاط سے پہلے کی ہے یا بعد کی تو رد کی جائیگی۔

(4) الغوامض والمبهات کے مؤلف الخطیب بغدادی رحمہ اللہ ہیں۔

(5) مشہور راوی کی روایت میں توقف کیا جائے گا یہاں تک کہ اس کا حال معلوم ہو جائے۔

وفاق المدارس السلفية باكستان | المادة : الفقه وأصوله

امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الثانية) | ورقة الامتحان النموذجي

الزمن : 3 ساعات | للطلبة | الدرجات : 100

**المنهج المقرر: بداية المجتهد** (كتاب البيوع ، الإجارات ، الجعل ، القراض ، الشركة)

**الوجيز في أصول الفقه** (من القياس إلى آخر الكتاب)

**ملحوظة:** امیدوار مکمل پرچہ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے۔ اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

---

## حصہ انشائیہ (الدرجات:70)

## ( الفقه )

**ملحوظة :** حصہ انشائیہ فقہ سے تین سوال حل کریں۔ ہر سوال 14 نمبر کا ہے۔

**السؤال الأول :** کتے کی بیع کے بارے میں علماء کی آراء اور دلائل کتاب بدایۃ المجتہد کی روشنی میں مفصل تحریر کریں۔

**السؤال الثاني:** غیر موجود چیز کی خرید و فروخت کا حکم مع اختلاف العلماء، دلائل اور سبب اختلاف تحریر کریں۔

**السؤال الثالث:** بیع میں خیار مجلس کے بارے میں علماء کے اقوال، دلائل اور راجح قول تحریر کریں۔

**السؤال الرابع:** درج ذیل عبارت کا ترجمہ و تشریح کریں نیز بتائیں القراض بالعروض کسے کہتے ہیں؟

"والشركة بالجملة عند فقهاء الأمصار على أربعة أنواع: شركة العنان ، وشركة الأبدان، وشركة المفاوضة، وشركة الوجوه . واحدة منها متفق عليها وهي شركة العنان، وإن كان بعضهم لم يعرف هذا اللفظ، وإن كانوا اختلفوا في بعض شروطها على ماسيأتي بعد. والثلاثة مختلف فيها، ومختلف في بعض شروطها عند من اتفق منهم عليها ".

## (أصول الفقه)

**ملحوظة :** حصہ انشائیہ اصولِ فقہ سے دو سوال حل کریں۔ ہر سوال 14 نمبر کا ہے۔

**السؤال الأول:** قیاس کے کتنے ارکان ہیں؟ نیز "علت" کی جملہ شروط بالتفصیل تحریر کریں۔

**السؤال الثاني:** مصالح سے کیا مراد ہے؟ نیز اس کی اقسام کی مکمل وضاحت کریں۔

**السؤال الثالث:** مفهوم المخالفة کسے کہتے ہیں؟ نیز اس کی اقسام مع تعریفات لکھیں۔

بسم الله الرحمن الرحيم

وفاق المدارس السلفية باكستان

المادة : الفقه وأصوله

امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الثانية)

ورقة الامتحان النموذجي

الزمن : 3 ساعات

للطلبة

الدرجات : 100

## حصہ معروضی (الدرجات:30)

ملحوظة: معروضی حصہ لازمی ہے۔

## (الفقه)

**السؤال الأول : مختصر جوابات تحریر کریں۔ کل نمبر 10 ہیں۔**

(1) ربا النسیئه اور ربا التفاضل کسے کہتے ہیں؟ (2) الإقالة کسے کہتے ہیں؟ (3) تلقي الركبان کسے کہتے ہیں؟

(4) الجعل کا مطلب تحریر کریں۔ (5) ضع وتعجل کا کیا مطلب ہے؟

**السؤال الثاني: درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✖) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔**

(1) مصراۃ سے مراد دودھ روکا ہوا جانور ہے۔

(2) اہل ظاہر کے نزدیک ربا کی علت طعم ہے۔

(3) بیع فضولی کا مطلب ایسی بیع جس میں فضول گفتگو ہو۔

(4) نجش اور غبن ایک ہی عمل کے دو نام ہیں۔

(5) مساقاۃ سبزیوں میں بالاتفاق جائز ہے۔

## (أصول الفقه)

**السؤال الأول : مختصر جوابات تحریر کریں۔ کل نمبر 05 ہیں۔**

(1) القواعد الأصولية اللغوية اس مبحث کا خلاصتاً مفہوم واضح کریں۔ (2) الحقيقة کی اقسام نوٹ کریں۔

(3) مقاصدِ شریعہ کی تینوں اقسام کی وضاحت کریں۔ (4) قاعدہ: "يرجح الثابت بإشارة النص على الثابت بدلالته" کی وضاحت کریں۔ (5) اجتہاد کی شرائط نوٹ کریں۔

**السؤال الثاني: درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✖) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 05 ہیں۔**

(1) "من استحسن فقد شرع" امام شافعی رحمہ اللہ کا موقف ہے۔

(2) وہ افعال جو فساد کی طرف لے جاتے ہیں اور بذاتہ فاسد و حرام ہیں اور بالاتفاق وہ افعال سد ذرائع میں داخل نہیں ہیں۔

(3) صاحبِ کتاب کے نزدیک قولِ صحابی حجت نہیں ہے۔

(4) عموم الخطابات القرآنيه میں نبی ﷺ بھی داخل ہوتے ہیں۔

(5) المخصص المنفصل کی چار اقسام ہیں: ۱۔ المتصل بالعام ۲۔ المنفصل عن العام ۳۔ العقل ۴۔ العرف۔

بسم الله الرحمن الرحيم

وفاق المدارس السلفية باكستان | المادة : الفقه وأصوله

امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الثانية) | ورقة الامتحان النموذجي

الزمن : 3 ساعات | للطالبات | الدرجات : 100

المنهج المقرر: بداية المجتهد (كتاب الصيام و الاعتكاف و الحج) الوجيز في أصول الفقه (من القياس إلى آخر الكتاب)

ملحوظة: امیدوار مکمل پرچہ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے۔ اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

---

حصہ انشائیہ (الدرجات:70)

## (الفقه)

ملحوظة : حصہ انشائیہ فقہ سے تین سوالات اور اصولِ فقہ سے دو سوالات حل کریں۔ ہر سوال 14 نمبر کا ہے۔

السؤال الأول : درج ذیل عبارت کا ترجمہ و تشریح کرتے ہوئے الهدي، جزاء الصيد، فدية الأذى اور كفارة میں فرق واضح کریں۔

"قال الشافعي: لايؤكل من الهدي الواجب كله، ولحمه كله للمساكين، وكذلك جله إن كان مجللا، والنعل الذي قلد به . وقال مالك: يؤكل من كل الهدي الواجب إلا جزاء الصيد، ونذر المساكين، وفدية الأذى . وقال أبو حنيفة: لايؤكل من الهدي الواجب إلا هدي المتعة، وهدي القران .

وعمدة الشافعي: تشبيه جميع أصناف الهدي الواجب بالكفارة. وأما من فرق فلأنه يظهر في الهدي معنيان، أحدهما: أنه عبادة مبتدأة . والثاني: أنه كفارة، وأحد المعنيين في بعضها أظهر" .

السؤال الثاني : سفر میں روزہ رکھنا افضل ہے یا افطار کرنا، علماء کے اقوال مع دلائل تفصیل سے بیان کریں۔

السؤال الثالث : اعتکاف کی تعریف، اس کا حکم اور شروط تحریر کریں۔

السؤال الرابع : جزاء الصيد میں مثل واجب ہے یا قیمت؟ علماء کے اقوال، نسبت اور دلیل کے ساتھ ذکر کریں نیز سبب اختلاف بھی بتائیں۔

## (أصول الفقه)

السؤال الأول : استحسان کی لغوی اور اصطلاحی تعریف کریں اور استحسان کی حجیت کے حوالے سے نوٹ لکھیں۔

السؤال الثاني : قیاس کی لغوی اور اصطلاحی تعریف کریں اور ارکان قیاس اجمالا ذکر کریں۔

السؤال الثالث : علت کی شروط میں سے ایک "وصف منضبط ہونا ہے" اس کی وضاحت کریں۔

بسم الله الرحمن الرحيم

وفاق المدارس السلفية باكستان — المادة : الفقه وأصوله

امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الثانية) — ورقة الامتحان النموذجي

الزمن : 3 ساعات — للطالبات — الدرجات : 100

**حصہ معروضی** (الدرجات:30) — ملحوظة:معروضی حصہ لازمی ہے۔

## (الفقه)

**السؤال الأول : مختصر جوابات تحریر کریں۔کل نمبر 10ہیں۔**

(1)اعتکاف کونسی مسجد میں ہو سکتا ہے؟(2)روزے دار کیلئے حجامہ کروانے کا کیا حکم ہے ؟(3)حج کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں ؟ (4)طوافِ افاضہ کسے کہتے ہیں؟وضاحت کریں۔(5)حج کے میقات زمانیہ نوٹ کریں۔

**السؤال الثاني : درج ذیل جملوں میں سے صحیح پر(✓)اور غلط پر(✗)کانشان لگائیں۔کل نمبر 10ہیں۔**

(1)رسول اللہ ﷺ نے حج تمتع کیا تھا۔(2)حج قران میں پہلے عمرہ اور اس کے بعد حج ہوتا ہے۔(3)حج افراد میں حج کے بعد عمرہ کرنا ہوتا ہے۔(4)حاجی اگر وقت سے پہلے کسی عذر کی وجہ سے بال کٹوائے تو اس پر کوئی فدیہ نہیں ہے۔(5)اہل عراق کا میقات ذوالحلیفہ ہے۔ (6)اہل مدینہ کا میقات جحفہ ہے۔(7)حج کے مہینے ذوالقعدہ،ذوالحجہ اور محرم ہیں۔(8)عورتوں کے لیے مسجد میں اعتکاف جائز نہیں ہے۔ (9)روزہ کی نیت زبان سے ادا کرنا ضروری ہے۔(10)عاشورہ کا روزہ فرض ہے۔

## (أصول الفقه)

**السؤال الأول : مختصر جوابات تحریر کریں۔کل نمبر 05ہیں۔**

(1) القواعد الأصولية اللغوية اس مبحث کا خلاصتاً مفہوم واضح کریں۔(2)الحقيقة کی اقسام نوٹ کریں۔(3)مقاصدِ شریعہ کی تینوں اقسام کی وضاحت کریں۔(4) قاعدہ:"يرجح الثابت بإشارة النص على الثابت بدلالته"کی وضاحت کریں۔(5)اجتہاد کی شرائط نوٹ کریں۔

**السؤال الثاني: درج ذیل جملوں میں سے صحیح پر(✓)اور غلط پر(✗)کانشان لگائیں۔کل نمبر 05ہیں۔**

(1)"من استحسن فقد شرع" امام شافعی رحمہ اللہ کا موقف ہے۔

(2)وہ افعال جو فساد کی طرف لے جاتے ہیں اور بذاتہ فاسد و حرام ہیں اور بالاتفاق وہ افعال سد ذرائع میں داخل نہیں ہیں۔

(3)صاحبِ کتاب کے نزدیک قولِ صحابی حجت نہیں ہے۔

(4)عموم الخطابات القرآنيه میں نبی ﷺ بھی داخل ہوتے ہیں۔

(5)المخصص المنفصل کی چار اقسام ہیں:١۔المتصل بالعام ٢۔المنفصل عن العام ٣۔العقل ۴۔العرف۔

وفاق المدارس السلفية باكستان — المادة : العقيدة

امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الثانية) — ورقة الامتحان النموذجي

الزمن : 3 ساعات — للطلبة — الدرجات : 100

المنهج المقرر: شرح العقيدة الطحاوية (كامل)

ملحوظة: امیدوار مکمل پرچہ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے۔ اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

---

**حصہ انشائیہ** (الدرجات:72)

ملحوظة: حصہ انشائیہ میں سے چار سوالات کے جوابات دیں۔ ہر سوال 18 نمبر کا ہے۔

السؤال الأول : درج ذیل عبارت پر اعراب لگائیں، ترجمہ کریں اور مصنف کے اسلوب پر تشریح کریں۔

"وهو مستغن عن العرش وما دونه محيط بكل شيئ وفوقه وقد أعجزعن الإحاطة خلقه" ۔

السؤال الثاني : کبیرہ اور صغیرہ گناہوں کی تعریف کے متعلق علماء کے اقوال اور راجح قول مع وجہ ترجیح تحریر کریں۔

السؤال الثالث : شفاعت کے متعلق مشرکین، نصاری، اہل بدعت، معتزلہ، خوارج اور اہل سنت کے عقائد پر مفصل روشنی ڈالیں۔

السؤال الرابع :درج ذیل میں سے تین پر روشنی ڈالیں۔

(1) حقيقة السحر (2)"مازال بصفاته قديما قبل خلقه"عبارت کا مقصود واضح کریں۔

(3) اختلاف الناس في أبدية النار (4)عشرة أسباب تسقط معها العقوبة ۔

السؤال الخامس : درج ذیل آیات کا ترجمہ و تشریح صاحب کتاب کے اسلوب پر کرتے ہوئے ان آیات میں بیان کردہ صفاتِ باری تعالیٰ کی فرقِ باطلہ نے کیا توجیہ کی ہے؟ بیان کریں۔

(1)ليس كمثله شئ وهو السميع البصير (2) وإن منكم إلا واردها

(3) الله خالق كل شيئ + والله خلقكم وما تعملون ۔

---

**حصہ معروضی** (الدرجات:28) ملحوظة: معروضی حصہ لازمی ہے۔

السؤال الأول : مندرجہ ذیل اجزاء کے مختصر جوابات تحریر کریں۔ کل نمبر 16 ہیں۔

(1) کیا آسمان دعا کا قبلہ ہے؟(2) کیا ایمان میں استثناء جائز ہے؟(3) کیا ہر معطل ممثل ہے؟(4) کیسے لا الہ الا اللہ انسان پر پہلا اور آخری واجب ہے؟(5) کیا آپ ﷺ کے ننانوے نام ہیں؟(6) معتزلہ کے وہ اصول جن سے انہوں نے دین کا ایک بڑا حصہ منہدم کر دیا ہے؛نوٹ کریں۔(7) قبروں کے پاس قراءتِ قرآن کے بارے میں علماء کے اختلافی اقوال تحریر کریں۔

السؤال الثاني : درج ذیل جملوں میں سے صحیح پر (✓) اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 14 ہیں۔

(1) خلة محبت کا اعلیٰ ترین درجہ ہے۔ (2)صفت کلام میں کل بارہ اقوال ہیں۔

(3) جہمیہ کے ہاں ایمان "المعرفة" کا نام ہے۔ (4) معتزلہ کو "مشبهة الأفعال" کہا جاتا ہے۔

(5) "الفراسة" کی پانچ اقسام ہیں۔ (6) سیدنا حسین بن علی عشرہ مبشرہ میں شامل ہیں۔

(7) سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی مدتِ خلافت سب سے زیادہ لمبی خلافت تھی۔

وفاق المدارس السلفية باكستان — المادة : العقيدة

امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الثانية) ورقة الامتحان النموذجي

الزمن : 3 ساعات — للطالبات — الدرجات : 100

المنهج المقرر: شرح العقيدة الطحاوية (من مبحث: "المعراج حق" إلى آخر الكتاب)

ملحوظة: امیدوار مکمل پرچہ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے۔ اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

**حصہ انشائیہ** (الدرجات:72) — ملحوظة: درج ذیل سوالات میں سے چار کا جواب دیں۔ ہر سوال 18 نمبر کا ہے۔

السؤال الأول: معراج روح اور جسم دونوں کو یا صرف روح کو کروائی گئی؟ دلیل سے واضح کریں نیز روح اور بدن کے تعلق کی اقسام ذکر کریں؟۔

السؤال الثاني : **درج ذیل عبارت پر اعراب لگائیں اور ترجمہ و تشریح کریں۔**

"أن من أظهر بدعة وفجورا لا يرتب إماما للمسلمين فإنه يستحق التعزير حتى يتوب فإن أمكن هجره حتى يتوب كان حسنا وإذا كان بعض الناس إذا ترك الصلاة خلفه وصلى خلف غيره أثر ذلك في إنكار المنكر حتى يتوب أو يعزل أو ينتهي الناس عن مثل ذنبه".

السؤال الثالث: **درج ذیل کا ترجمہ کرتے ہوئے مؤلف کے اسلوب پر مفصل مگر جامع تشریح کریں۔**

(1) "إنا معاشر الأنبياء ديننا واحد". (2) "وهو بين الجبر والقدر".

السؤال الرابع : کیا جنت اور جہنم موجود ہیں؟ دلیل سے واضح کریں نیز روزِ قیامت اعمال کا وزن ہو گا یا عامل کا؟ وضاحت کریں۔

السؤال الخامس : شرح عقیدہ طحاویہ میں شفاعت کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟ ان میں سے پانچ کی وضاحت کریں۔

**حصہ معروضی** (الدرجات:28) — ملحوظة: معروضی حصہ لازمی ہے۔

السؤال الأول : **درج ذیل اجزاء کے مختصر جوابات تحریر کریں۔ کل نمبر 10 ہیں۔**

(1) احادیث حوض کو کتنے صحابہ نے روایت کیا ہے؟ (2) معتزلہ کے تین اصولوں کے نام لکھیں۔ (3) کیا جہم بن صفوان کو "امام المعطلہ" کہا جاسکتا ہے؟ (4) کلمۃ اللہ کی اقسام ذکر کریں۔ (5) اقسام اختلاف کتنی اور کون کونسی ہیں؟ نام نوٹ کریں۔

السؤال الثاني : **درج ذیل میں سے صحیح پر (✓) اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔**

(1) رافضہ کے چار اصول ہیں۔ (2) جہمیہ کا سرغنہ الجعد بن درہم تھا۔ (3) معتزلہ کے آٹھ اصول ہیں۔ (4) آسمان دعا کا قبلہ ہے۔

(5) معتزلہ اور خوارج شفاعت کے منکر ہیں۔

السؤال الثالث : **مجوزہ جوابات میں سے درست جوابات کا انتخاب کریں۔ کل نمبر 08 ہیں۔**

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| 1 | "الفراسة" کی اقسام ہیں۔ | 05 | 04 | 03 |
| 2 | گناہ گار سے جہنم کا عذاب ساقط ہونے کے اسباب ہیں۔ | 05 | 10 | 12 |
| 3 | مسح خفین کا ثبوت سنتِ متواترہ سے ہونے کا انکار کیا ہے۔ | معتزلہ | اشاعرہ | رافضہ |
| 4 | الخط بالرمل اور لکڑی وغیرہ پر (ا-ب-ج) لکھنا۔ | حرام | جائز | مکروہ |
| 5 | اعمال: حصولِ جنت کی قیمت ہیں۔ | شیعہ | معتزلہ | خوارج |
| 6 | قبروں کے پاس قراءتِ قرآن کے بارے میں علماء کے اختلافی اقوال ہیں۔ | دو اقوال | تین اقوال | پانچ اقوال |
| 7 | عشرہ مبشرہ میں شامل ہیں۔ | معاویہ | حسین | سعید |
| 8 | ان میں سب سے زیادہ لمبی خلافت رہی ہے۔ | عثمان | علی | حسن |

وفاق المدارس السلفية باكستان — المادة : تاريخ التشريع الإسلامي

امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الثانية) — ورقة الامتحان النموذجي

الزمن : 3 ساعات — للطلبة — الدرجات : 100

المنهج المقرر: تاريخ التشريع الإسلامي (أبواب منتخبة) حجة الله البالغة (مقدمة الكتاب والمبحث السابع)

ملحوظة: امیدوار مکمل پرچہ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے۔ اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

---

حصہ انشائیہ (الدرجات:72)

## (تاریخ التشریع الاسلامی)

ملحوظة : حصہ انشائیہ تاریخ التشریع الاسلامی سے دو سوالات حل کریں۔ ہر سوال 18 نمبر کا ہے۔

السؤال الأول: تاریخ التشریع الاسلامی کس فن کی کتاب ہے؟ کتاب اور فن کا مفصل تعارف نیز پڑھنے کے تین فوائد بیان کریں۔

السؤال الثاني: درج ذیل عبارت پر اعراب لگائیں اور ترجمہ کرتے ہوئے مفہوم واضح کریں۔

"وقد مهد النبيﷺ وأصحابه من بعده طريق الاستنباط لمن جاء بعدهم من أئمة المسلمين وعلماءهم وبذلك اتضح مقدارسعة الشريعة الإسلامية وتناولها لكل ما يجد في الحياة"۔

السؤال الثالث: سنت کی حفاظت اور تدوین حدیث میں علما کی جدوجہد کا تذکرہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

## (حجة الله البالغة)

ملحوظة : حصہ انشائیہ حجۃ اللہ البالغہ سے دو سوالات حل کریں۔ ہر سوال 18 نمبر کا ہے۔

السؤال الأول: درج ذیل عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ و تشریح کریں۔

"إن عمدة العلوم اليقينية ورأسها ومبنى الفنون الدينية وأساسها وهو علم الحديث الذي يذكر فيه ما صدر من أفضل المرسلينﷺ وأصحابه أجمعين من قول أو فعل أو تقرير فهي مصابيح الدجى ومعالم الهدى وبمنزلة البدر المنير من انقادلها و وعى فقد رشد واهتدى وأوتي الخير الكثير"۔

السؤال الثاني: شاہ صاحب رحمہ اللہ مقلد تھے یا کتاب و سنت کے داعی؟ دلائل سے ثابت کریں۔

السؤال الثالث: آپ ﷺ سے کتنی قسم کے اور کونسے علوم منقول ہیں؟ دلائل کے ساتھ واضح کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وفاق المدارس السلفية باكستان | المادة : تاريخ التشريع الإسلامي

امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الثانية) | ورقة الامتحان النموذجي

الزمن : 3 ساعات | للطلبة | الدرجات : 100

## حصہ معروضی (الدرجات:28)

ملحوظة:معروضی حصہ لازمی ہے۔

## (تاریخ التشریع الاسلامی)

**السؤال الأول : مختصر جوابات تحریر کریں۔ کل نمبر 10 ہیں۔**

(1) مدینہ منورہ کے سات تابعی فقہاء میں سے چار کے نام لکھیں۔ (2) تقنین وضعی کسے کہتے ہیں؟ (3) کتب احادیث میں جوامع کسے کہتے ہیں؟ (4) متفق علیہ مصادر تشریع بالترتیب لکھیں۔ (5) امام مالک رحمہ اللہ کی تاریخ وفات اور کسی ایک شاگرد کا نام لکھیں۔

**السؤال الثاني: درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 04 ہیں۔**

(1) امام مالک رحمہ اللہ مصالح مرسلہ کے قائل ہیں۔

(2) تحریف کی بنیاد تقلید ہے۔

(3) مکی تشریع میں زیادہ تر احکام بیان ہوئے ہیں۔

(4) چوتھی صدی ہجری سے قبل تقلید شخصی پھیل چکی تھی۔

## (حجة الله البالغه)

**السؤال الأول : مختصر جوابات تحریر کریں۔ کل نمبر 10 ہیں۔**

(1) شاہ صاحب نے کتاب کو کتنی اور کون کونسی قسموں میں تقسیم کیا ہے؟ (2) شاہ صاحب رحمہ اللہ نے کتب حدیث کے کتنے طبقات ذکر کیے ہیں؟ (3) امام شافعی رحمہ اللہ نے: "أصح الكتب بعد كتاب الله" کس کتاب کو کہا ہے؟ (4) شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ کی ولادت اور وفات کب اور کہاں ہوئی؟ (5) بزعم اہل رائے: "حدیث مصراۃ اور حدیث قلتین قیاس کے مخالف ہے لیکن مصالح معتبرہ کے موافق ہے": کیسے؟ وضاحت کریں۔

**السؤال الثاني: درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 04 ہیں۔**

(1) حجۃ اللہ میں اسرار شریعت کو موضوع سخن نہیں بنایا گیا ہے۔

(2) نبی ﷺ سے امت نے شریعت دو طرح سے حاصل کی ہے: ۱۔ تلقي الظاهر ۲۔ تلقي الدلالة

(3) علوم النبی ﷺ میں وہ علوم جو تبلیغ رسالت کے باب سے نہیں ہیں: ان میں علم طب بھی ہے۔

(4) مشرق ومغرب میں سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے فتاویٰ اور قضایا پر عمل کیا جاتا تھا۔

بسم الله الرحمن الرحيم

وفاق المدارس السلفية باكستان | المادة : تاريخ التشريع الإسلامي

امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الثانية) | ورقة الامتحان النموذجي

الزمن : 3 ساعات | للطالبات | الدرجات : 100

المنهج المقرر: تاريخ التشريع الإسلامي (أبواب منتخبة) حجة الله البالغة (أبواب الإيمان والطهارة والصلاة)

ملحوظة: امیدوار مکمل پرچہ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے۔ اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

---

**حصہ انشائیہ** (الدرجات:72)

## (تاریخ التشریع الاسلامی)

**ملحوظة : حصہ انشائیہ تاریخ التشریع الاسلامی سے دو سوالات حل کریں۔ ہر سوال 18 نمبر کا ہے۔**

**السؤال الأول** : تاریخ التشریع الاسلامی کس فن کی کتاب ہے؟ کتاب اور فن کا مفصل تعارف نیز پڑھنے کے تین فوائد بیان کریں۔

**السؤال الثاني**: درج ذیل عبارت پر اعراب لگائیں اور ترجمہ کرتے ہوئے مفہوم واضح کریں۔

"وقد مهد النبيﷺ وأصحابه من بعده طريق الاستنباط لمن جاء بعدهم من أئمة المسلمين وعلماءهم وبذلك اتضح مقدارسعة الشريعة الإسلامية وتناولها لكل ما يجد في الحياة"۔

**السؤال الثالث**: سنت کی حفاظت اور تدوین حدیث میں علما کی جدوجہد کا تذکرہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

## (حجة الله البالغة)

**ملحوظة : حصہ انشائیہ حجۃ اللہ البالغہ سے دو سوالات حل کریں۔ ہر سوال 18 نمبر کا ہے۔**

**السؤال الأول**: درج ذیل عبارت کا ترجمہ و تشریح کریں۔

"فجعل الإيمان على ضربين: أحدهما الإيمان الذي يدور عليه أحكام الدنيا من عصمة الدماء والأموال وضبطه بأمور ظاهرة.......... وثانيهما الإيمان الذي يدور عليه أحكام الآخرة من النجاة والفوز بالدرجات وهو متناول لكل اعتقاد حق وعمل مرضي وملكة فاضلة وهو يزيد وينقص وسنة الشارع أن يسمى كل شيء منها إيمانا ليكون تنبها بليغا على جزئيته"۔

**السؤال الثاني**: شاہ صاحب رحمہ اللہ نے طہارت کی کتنی اور کون کونسی اقسام بیان کی ہیں؟ ہر ایک کو احاطہ تحریر میں لائیں۔

**السؤال الثالث**: شاہ صاحب رحمہ اللہ کے ہاں گناہوں کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟ ان کے مابین حدِ فاصل واضح کریں۔

وفاق المدارس السلفية باكستان — المادة : تاريخ التشريع الإسلامي

امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الثانية) — ورقة الامتحان النموذجي

الزمن : 3 ساعات — للطالبات — الدرجات : 100

**حصہ معروضی** (الدرجات:28) — ملحوظة: معروضی حصہ لازمی ہے۔

## (تاریخ التشریع الاسلامي)

**السؤال الأول : مختصر جوابات تحریر کریں۔ کل نمبر 10 ہیں۔**

(1) مدینہ منورہ کے سات تابعی فقہاء میں سے چار کے نام لکھیں۔ (2) تقنین وضعی کسے کہتے ہیں؟ (3) کتب احادیث میں جوامع کسے کہتے ہیں؟ (4) متفق علیہ مصادر تشریع بالترتیب لکھیں۔ (5) امام مالک رحمہ اللہ کی تاریخ وفات اور کسی ایک شاگرد کا نام لکھیں۔

**السؤال الثاني: درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 04 ہیں۔**

(1) امام مالک رحمہ اللہ مصالح مرسلہ کے قائل ہیں۔

(2) تحریف کی بنیاد تقلید ہے۔

(3) مکی تشریع میں زیادہ تر احکام بیان ہوئے ہیں۔

(4) چوتھی صدی ہجری سے قبل تقلید شخصی پھیل چکی تھی۔

## (حجة الله البالغة)

**السؤال الأول : مختصر جوابات تحریر کریں۔ کل نمبر 10 ہیں۔**

(1) شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ کی ولادت اور وفات کب اور کہاں ہوئی؟ (2) ارکان اسلام کیلئے ارکان خمسہ ہی کے تقرر کی کیا حکمت ہے؟

(3) "بیده المیزان یخفض ویرفع" کیا مطلب ہے؟ واضح کریں۔ (4) "فألهمها فجورها وتقواها" الہام سے کیا مراد ہے؟

(5) "بلوغ الصبي على وجهين: " وضاحت کریں۔

**السؤال الأول: درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 04 ہیں۔**

(1) حجۃ اللہ میں اسرار شریعت کو موضوع سخن نہیں بنایا گیا ہے۔

(2) وضوء کا طریقہ سنت متواترہ سے ثابت ہے۔

(3) ہر سات دن کے بعد غسل مستقل سنت ہے۔

(4) شاہ صاحب نے ایمان کی چار اقسام بیان کی ہیں۔

**وفاق المدارس السلفية باكستان** **المادة : مقارنة الأديان**

**امتحان الشهادة العالمية في العلوم العربية والإسلامية (السنة الثانية)** **ورقة الامتحان النموذجي**

**الزمن : 3 ساعات** **الدرجات : 100**

**المنهج المقرر: العناوين المنتخبة**

**ملحوظة:** امیدوار مکمل پرچہ (حصہ انشائیہ اور حصہ معروضی) جوابی کاپی پر حل کرے۔ اضافی شیٹ نہیں دی جائے گی۔

**حصہ انشائیہ** (الدرجات:72) **ملحوظة: حصہ انشائیہ سے چار سوالات حل کریں، ہر سوال کے 18 نمبر ہیں۔**

**السؤال الأول:** فتنہ انکار حدیث کے ابتدائی محرکین کا تعارف، اسکے رد میں ائمہ کرام کی کاوشوں اور تصنیفات کا ذکر کریں۔

**السؤال الثاني:** استشراق کی تعریف، آغاز وارتقاء، مقاصد اور اس فتنہ کے نقصانات کا جائزہ ذکر کریں۔

**السؤال الثالث:** نظریہ وحدت الوجود کی تعریف، آغاز وارتقاء اور دلائل سے رد پیش کریں۔

**السؤال الرابع:** سینٹ پال کا تعارف اور اسکی عیسائیت دشمنی پر جامع نوٹ لکھیں نیز بتائیں عصر حاضر میں عیسائیت کے بڑے بڑے فرقے کون کون سے ہیں؟

**السؤال الخامس:** صہیونیت اور اس کے عزائم پر جامع نوٹ لکھیں۔

**حصہ معروضی** (الدرجات:28) **ملحوظة:** معروضی حصہ لازمی ہے۔

**السؤال الأول: مختصر جوابات دیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔**

(1) عہد نامہ عتیق کا مختصر تعارف پیش کریں۔ (2) تحریک تصوف کی ابتدا کیسے ہوئی؟ (3) قادیانیوں کے غیر مسلم ہونے کے کوئی سے دو دلائل دیں۔ (4) خوارج کے چار فرقوں کے نام نوٹ کریں۔ (5) کتاب **"الاستشراق والمستشرقون ما لهم وما عليهم "** کے مؤلف کا نام نوٹ کریں۔

**السؤال الثاني: درج ذیل جملوں میں سے درست جملے پر صحیح (✓) کا نشان اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیں۔ کل نمبر 10 ہیں۔**

(1) یہودیت غیر تبلیغی مذہب ہے۔ (2) قرآن پاک کی طرح تورات بھی تاحال تحریف سے محفوظ ہے۔ (3) انجیل برناباس عیسائیوں کے ہاں معتبر انجیل ہے۔ (4) تورات میں محمد ﷺ کی پیش گوئی جابجا ملتی ہے۔ (5) پاکستان میں عیسائی مشنریز کی سرگرمیاں نہیں ہیں۔ (6) چناب نگر، ربوہ کا موجودہ نام ہے۔ (7) مستشرقین کی کثیر تعداد نے اسلام قبول کیا ہے۔ (8) منکرین حدیث عدالت صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا انکار نہیں کرتے۔ (9) فرق ضالہ کو اکثر دلائل معتزلہ نے فراہم کیے ہیں۔ (10) انجیل نے تورات کے کچھ احکام کو منسوخ کیا ہے۔

**السؤال الثالث: مجوزہ جوابات میں سے درست کا انتخاب کریں۔ کل نمبر 08 ہیں۔**

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| 1 | دائرہ عیسائیت میں داخل ہونے کے غسل کو کہتے ہیں | عشاء ربانی | بپتسمہ | ایسٹر |
| 2 | عیسائی یوم میلادِ مسیح مناتے ہیں۔ | 25 دسمبر | 21 مارچ | یکم جنوری |
| 3 | ابتدائے انسانیت سے اسلام تک کتنے مذاہب آئے؟ | تین | صحیح تعداد کا علم نہیں | ستر |
| 4 | یہودی پرستش کرتے ہیں | عیسیٰ علیہ السلام | موسیٰ علیہ السلام | عزیر علیہ السلام |
| 5 | پال کے وضع کردہ عقائد میں ہے | عقیدہ مصلوبیت | عقیدہ حیات ثانیہ | عقیدہ کفارہ |
| 6 | قادیانیوں کی کتاب کا نام ہے | الکتاب المبین | القادیان | کلمۃ الفصل |
| 7 | مضمون کے لحاظ سے تالمود کی اقسام ہیں | دو | تین | چار |
| 8 | عہد نامہ عتیق میں کتنی کتب ہیں؟ | 40 | 39 | 05 |

# اطلاع برائے شیڈول داخلہ

## سالانہ امتحانات

## وفاق المدارس السلفیۃ پاکستان

کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے سالانہ امتحانات ماہ شعبان میں ہوں گے۔

سالانہ امتحانات کے لیے داخلہ فارم یکم ربیع الاول تک وصول کیے جائیں گے۔

اور ڈبل فیس کے ساتھ داخلہ فارم 15 ربیع الاول تک وصول کیے جائیں گے۔

اگر یکم ربیع الاول یا 15 ربیع الاول کو جمعہ کا دن ہو تو پھر اگلے روز تک داخلہ فارم وصول کیے جائیں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

## ضمنی امتحانات

## وفاق المدارس السلفیۃ پاکستان

کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے ضمنی امتحانات ماہ محرم میں ہوں گے۔

ضمنی امتحانات کے لیے داخلہ فارم 08 ذوالقعدہ تک وصول کیے جائیں گے۔

اور ڈبل فیس کے ساتھ داخلہ فارم 15 ذوالقعدہ تک وصول کیے جائیں گے۔

اگر 08 ذوالقعدہ یا 15 ذوالقعدہ کو جمعہ کا دن ہو تو پھر اگلے روز تک داخلہ فارم وصول کیے جائیں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

جامعات ومدارس کے ناظمین کی ذمہ داری ہے کہ وہ طلبہ/ طالبات کی درجہ وار تعداد لکھ کر رجسٹریشن فارم اور داخلہ فارم طلب فرمائیں اور مقررہ تاریخ تک داخلہ فارم جمع کروادیں۔

نیز الحاق سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی داخلہ فارم کے ساتھ ضرور منسلک کریں۔

(پتہ) وفاق المدارس السلفیۃ پاکستان

پوسٹ آفس جامعہ سلفیہ فیصل آباد

041-8780274-8780374

# اغراض و مقاصد

## وفاق المدارس السلفیہ پاکستان

☆ قرآن وسنت پر مبنی دینی علوم کی تدریس کے سلسلہ میں سہولتیں بہم پہنچانا۔

☆ ملحقہ مدارس و جامعات کے لیے جامع نصاب تعلیم مرتب کرنا اور اسے عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا۔

☆ دینی مدارس وجامعات کو باہم مربوط ومتحد کرنا اور ایک نظم کا پابند کرنا۔

☆ دینی مدارس وجامعات کے تمام تعلیمی مراحل ( ثانویہ عامہ، ثانویہ خاصہ، عالیہ، عالمیہ اور حفظ وتجوید اور قراءات ) کے امتحانات کا انعقاد کرنا اور کامیاب طلبہ کو اسناد جاری کرنا۔

☆ ملحقہ مدارس وجامعات کے مفادات کا تحفظ کرنا۔

☆ اہم موضوعات پر علمی وتحقیقی مقالات اور کتب تیار کروانا اور ان کی طباعت کا اہتمام کرنا۔

☆ اساتذہ کے لیے تربیتی کورسز کا اہتمام کرنا اور طلبہ کی اصلاح وتربیت کے لیے اقدام کرنا۔

☆ ذہین اور محنتی طلبہ کی اعلیٰ تعلیم کے لیے ملکی اور غیر ملکی جامعات میں سکالر شپ کے حصول کے لیے کوشش کرنا۔

☆ دینی مدارس وجامعات کی تاسیس کے مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے مسلسل اور مؤثر اقدامات کرنا۔